کنویں کا شیر

کسی جنگل میں ایک خرگوش کہیں جا رہا تھا۔ اچانک ایک شیر اُدھر آ نکلا۔ خرگوش کو دیکھتے ہی وہ چلّایا،''اے

خرگوش! کہاں جا رہا ہے؟'' شیر کی گرج دار آواز سن کر خرگوش رک گیا۔ وہ تھر تھر کانپنے لگا اور کوئی جواب نہ دے سکا۔ شیر پھر گرجا،''خاموش کیوں ہے؟ بتاتا کیوں نہیں؟ کہاں جا رہا ہے؟''

خرگوش سمجھ گیا کہ اب میری خیر نہیں۔ ایک ترکیب اس کی سمجھ میں آئی۔ ڈرتے ڈرتے بولا، ''حضور! میں کنویں کے شیر کے پاس جا رہا ہوں۔''

شیر نے پوچھا،''کنویں کا شیر! کون کنویں کا شیر؟ ہم نے تو اُسے کبھی نہیں دیکھا۔''

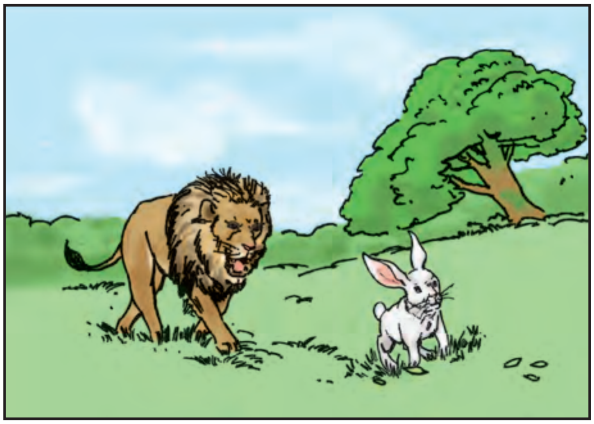

خرگوش نے بات بنائی،''حضور! وہ کنویں سے باہر کبھی نہیں آتا۔ سب جانوروں کو وہیں بلاتا ہے۔ روز ایک جانور کا ناشتہ کرتا ہے۔'' شیر غرّایا،''کیا بکتا ہے؟ وہ ہمارے جانوروں کا ناشتہ کرتا ہے؟'' خرگوش نے کہا،''جی ہاں! یقین نہ آتا ہو تو چل کر دیکھ لیجیے۔'' شیر نے بگڑ کر کہا، ''ہم نے تو اُس کی آواز بھی نہیں سنی ہے۔ وہ یہاں آیا کیسے؟''

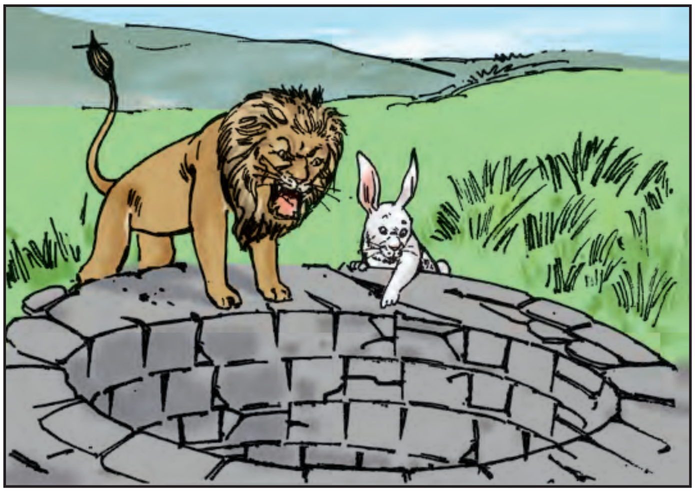

خرگوش نے پھر بات بنائی،'' کیسے آیا، یہ تو میں نہیں جانتا مگر وہ یہاں بہت دنوں سے ہے اور اب تک کئی جانور ہضم کر چکا ہے۔''

شیر گرجا،''ہم اُس کی ڈِھٹائی کا مزہ اسے ضرور چکھائیں گے۔ چل بتا کہاں ہے وہ۔''

خرگوش نے ادب سے کہا،''حضور! آپ

وہاں نہ چلیں۔ وہ بہت موٹا تازہ ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔"

شیر چلّایا، "ہمیں ڈراتا ہے۔ چل بتا، کہاں ہے وہ۔" خرگوش نے کہا، "آپ نہیں مانتے تو چلیے میں بتا دیتا ہوں۔" خرگوش شیر کو ایک کنویں کے پاس لے گیا۔ کنواں بہت گہرا تھا۔

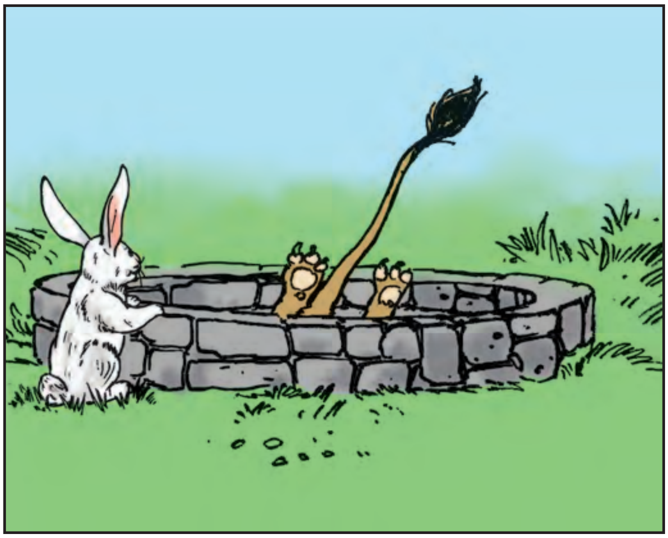

خرگوش نے کہا، "اسی کنویں میں رہتا ہے وہ۔" شیر نے کنویں کے اندر جھانک کر دیکھا، پانی میں اسے اپنی پرچھائیں دِکھائی دی۔ وہ سمجھا کہ سچ مچ کوئی دوسرا شیر اندر ہے۔ اس کو دیکھ کر شیر زور سے دہاڑا۔ اندر سے بھی ایسی ہی آواز آئی۔ یہ سن کر شیر کو بڑا غصہ آیا۔ اس نے کنویں کے اندر چھلانگ لگا دی اور ڈوب کر مر گیا۔

(ماخوذ)

زبانی سرگرمی :

۱۔ شیر کی آواز کیسی تھی؟

۲۔ خرگوش نے ڈرتے ڈرتے شیر کو کیا بتایا؟

۳۔ روز ایک جانور کا ناشتہ کون سا شیر کرتا تھا؟

۴۔ خرگوش شیر کو کہاں لے گیا؟

۵۔ شیر کو کنویں میں کیا دِکھائی دیا؟

۶۔ کنویں سے کیسی آواز آئی؟

دیکھو، پہچانو اور نام بتاؤ۔